اتحاد میں بڑی طاقت اور اخوت ہے۔ کسی ملک کی بقاء کا انحصار قومی یک جہتی اور اتفاق پر ہے۔ کوئی بھی قوم، جماعت، نسل یا ملک اُس وقت تک ترقی اور عزت حاصل نہیں کرسکتا جب تک کہ اس کے افراد میں یکجہتی اور ہم آہنگی نہ ہو۔ جب تک قومی اتحاد نہیں ہوگا آپ خوشحالی کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتے۔ پاکستان کے وجود میں آتے ہی پاکستان کو کئی مسائل اور دشواریوں نے گھیر لیا تھا۔ پاکستان بننے کے فوراً بعد قائداعظم کے انتقال اور لیاقت علی خان کے قتل کی وجہ سے پاکستان سیاسی ابتری کا شکار ہوگیا۔ اس وقت کے سیاستدانوں، افسروں وغیرہ نے بالکل نہیں سوچا کہ اپنے آنے والے نوجوانوں کو کیسا پاکستان منتقل کریں جس کی وجہ سے پوری قوم میں انتشار پھیل گیا اور لوگ مذہبی، لسانی، ثقافتی، برادریوں وغیرہ میں تقسیم ہوتے چلے گئے۔ اسی وجہ سے نہ ہم ایک قوم بننے کے لیے بے شمار مشکلات کا سامنا کرتے رہے۔ ایک ملک کی ترقی، کامیابی اور خوشحالی کے لیے قومی یکجہتی کا ہونا بہت ضروری ہے۔

ملت سے اپنا ربط استوار رکھ

پیوستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ

یہاں پر ایک قوم سے مراد بالکل یہ نہیں ہے کہ آپ مختلف صوبوں اور علاقوں میں بسنے والے پاکستانی اپنے طور طریقوں کو چھوڑ کر ایک نئی قوم کا روپ دھار لیں بلکہ ایسی پاکستانی قوم ہونی چاہیے کہ یہاں پر بسنے والا اپنی خواہش کے مطابق رہتے ہوئے ضرورت پڑنے پر قومی اور بین الاقوامی مشکلات اور چیلنجز پر ایک دوسرے کے شانہ بشانہ کھڑے ہوں۔ بہت سے ایسے مواقع بھی آئے جس میں ہماری قوم کھڑی ہوئی لیکن ہماری قوم ان حالات تک ہی کیوں محدود رہتی ہے؟ یہ مستقبل بنیادوں پر کیوں قائم نہیں رہتی۔ آج پاکستان جن مشکلات اور مسائل کا سامنا کررہا ہے اس میں وطنِ عزیز کو پہلے سے کہیں زیادہ یکجہتی کی ضرورت ہے۔ اس مسئلے کی سب سے بڑی اور اہم وجہ تعلیم کی کمی اور فرقہ واریت ہے جس نے پاکستان کو اپنے شکنجے میں جکڑا ہوا ہے۔ ایک دوسرے کے خلاف پروپیگنڈے کیے جاتے ہیں جس کے نتیجے میں ہزاروں بے گناہ اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہے۔

عوام کی سیاست کے لیے ضروری ہے کہ ملک میں جمہوریت کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ سیاست ہر ایک کا حق ہے۔ سیاست عوام کی خدمت کرنے کا نام ہے لیکن اگر سیاست کی آڑ میں ذاتی فائدے کی خاطر سسٹم خراب کرنے کی وجہ سے بہت سے نقصانات ہوسکتے ہیں۔ افسوس کی بات ہے کہ ہم نے ابھی بھی اپنے ماضی سے کچھ نہیں سیکھا اور آج پھر چند مٹھی بھر جمہوریت دشمن فوج کو اقتدار پر قبضے کے لیے دُہائیاں دے رہے ہیں۔ اگر اپنی نوجوان نسل کے سامنے اچھی مثالیں پیش کی جائیں تو اپنے ملک کی تقدیر بدل سکتی ہے اور ملک میں قومی اتحاد پیدا ہوسکتا ہے۔ ملتِ اسلامیہ کی رہنمائی کے لیے قرآن مجید کی شکل میں ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔

اگر مسلمان یکجا ہوکر چلیں گے تو کوئی بھی مخالف قوت ان کی راہ میں رکاوٹ نہیں بن سکے گی۔ وہ ایک ایسے طوفان بننے کی صلاحیت رکھتے ہیں جس سے دریاؤں کے دل بھی دہل جاتے ہیں۔ قومی یکجہتی آمروں کی چھتری تلے نہیں بلکہ مستقل جمہوری نظام ہی کی بدولت میسر ہوسکتی ہے۔ اس لیے کسی بھی ملک کی ترقی اور خوشحالی کے لیے ضروری ہے کہ سب سے پہلے قومی اتحاد اور قومی یکجہتی کو فروغ دیا جائے۔

sekho.com.pk